سوال

عید کے دن گلے ملنا اور آپ ﷺ کا ہاتھ میں عصا رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مد کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں ملتے تھے تو ہاتھ ملایا کرتے تھے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے باہمی ملاقات کے موقع پر ایک دوسرے کے لیے جھکنے اور ایک دوسرے کو بوسہ دینے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں :

ں بن مالک رضی اللہ عنہ قال (قال رَجُلٌ : یا رسول اللہ، الرَّجُلُ منَّا یَلْقَی أخاہُ أو صدیقَہُ أینحنی لہ؟ قال : لا. قال : أفیلتزمُہُ ویقبّلُہُ؟ قال : لا. قال : أفیأخذُ بیدِہ ویصافحُہ؟ قال : نعم » واحد یث حسنہ الالبانی فی صحیح سنن الترمذي .

دمی نے نبی کریم سے پوچھا : کیا ہم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو ملتے ہوے اس کے سامنے جھک سکتا ہے۔ ؟ آپ نے فرمایا : نہیں! اس نے پوچھا : کیا وہ اسے چمٹ کر اس کا بوسہ لے سکتا ہے۔ ؟ آپ نے فرمایا : نہیں! اس نے پوچھا : کیا وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کر سکتا ہے۔ ؟ آپ نے فر

) شخص سفر سے آیا ہو تو اس کے لیے معانقہ کرنا سنت ہے، چاہے عید کا دن ہو یا غیر عید کا ہو۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں :

یح» : (6/303) : «قال الإمام وجیہ».

اصحاب رسول جب ایک دوسرے سے ملتے تو مصافحہ کیا کرتے تھے اور جب سفر سے آتے تو معانقہ کیا کرتے تھے۔

پس باہمی ملاقات کا سنت طریقہ مصافحہ ہے اور اگر کوئی سفر سے آیا ہے تو اس کے ساتھ معانقہ ہے۔

چونکہ معانقہ کی اصل ثابت ہے لہذا علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس کی اجازت عام حالات میں دی ہے بشرطیکہ اسے سنت نہ سمجھے اور اس پر مداومت نہ ہو اور اپنے معاشرے یا شہر کی عادت و عرف یا رواج کے تحت ایسا کر رہا ہو جبکہ شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ کا کہنا یہ ہے کہ عید کے دن صرف مبارک باد دینے

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی